

النصيحة الغراء السيدى لقمانجى بن الشيخ الفاضل داؤد بھائی قس المعروف بـ "جيو"

سدا راکھ سنتوک سو خاص تھاسے

خدا ون نہ تو مانگ کوی اور پاسے
 کہ دیسے خدا اپ جہ کئی چاہسے
 عرض کر خدا اگے سروے آپاسے
 خوشامد کرس تو سرو ضائع تھاسے
 بھکاری نا گھر تو بھکاری کہواسے
 کہ تھاسے قبر ما جیوارے سماسے
 بدی کرتا دل ما ذرا نہیں وِما سے
 نہیں تو یہ محنت کہاں لگ کھاسے
 کہ جہ پھول بدبو سگند کہاں سی واسے
 ملائک نو واسو چھے خوشبوی پاسے
 جو اوے سیالا نی رت لھنڈ واسے
 ہریا رونکھ پھل پھول دیکھیس چوما سے
 تیوارے وہ پھل پھول جل بن سوکھاسے
 جہ اوا چھے دنیا ما تر سب پساسے

سدا راکھ سنتوک سو خاص تھاسے
 جہ آپے چھے سب نے تنے آپسے تر
 کہ کر تو قناعت توکل خدا پر
 ا دنیا نا لوگو نی مت کر خوشامد
 بھکاری نا گھر بھیک مت جا تو لیوا
 کہ دنیا نا وانکا تر کیم تھائی سیدھا
 جہ مانس چھے نرسا تر اوچھا چھے اٹلا
 خدا اگے مانگو دعاء نِت اُھی نے
 سوگند پاسے بیٹھے تو خوشبوی واسے
 بھلا رونکھ چھے پھول خوشبوی لالی
 ہمیشہ نتھی سارکھی وار ویریا
 نظر اوے ہر جاگ پانی پانی
 کہ اوے اونالو گیا جل لھکانے
 زمیں اسماں مثل گھنٹی چھے تر ما

نر لاگا یر دنیا نا کھوٽے تماشے
 رهیا خوش رضاء مند پھائے لباسے
 نر کوئی تھی یر بولیا کدی اونچے سانسے
 تھی موتی بیمول جگ ما وکاسے
 عدل نی وه میزان ما جئی تولاسے
 نر بولس پکاری نے جم یل دھانسے
 چڑھے رنگ کیسر نو جم جم وٹاسے
 جر سرتا چھے تہناج ھیے لکھاسے
 جو خوش تھاسے داعی الھدی تو پڑھاسے
 پڑھاسے یر جر وقت مجلس بھراسے

نر دنیا ما چھوٹا مگر ایک ٲیا
 نر دنیا نی لذتے نے دیکھی نر چاکھی
 کٲ رو ریائی ملے نہیں تر ما
 چھے بندگی عبادتے پر دن رات قائم
 بخیلی تجی بھائی تھا دوست سب نو
 جو مجلس ما اوے سخن بول میٹھا
 کرو کشط کریا جر کایا نے گالو
 کہے **جیو** تحقیق چھے وات سانچی
 نر کر تو سب بیت شاه وجیہ نر
 حکم کرے سب مؤمنو نو بلاؤ

